© rasailojaraid.com

وجوہ سے اس کو اچھا نہیں سمجھتا تھا لیکن انھوں نے کئی بار اس کا تقاضا کیا...... مجبوراً طبیعت کے انقباض کے ساتھ یہ خدمت انجام دینی پڑی اگرچہ تقریر کا تعلق صرف مسئلہ فلسطین سے تھا اور اس میں کوئی ایسی بات نہ تھی جو میرے لیے موجبِ انقباض ہوتی [پھر بھی] مجھے اس میں تردد تھا...... بس طبیعت پر ایک انقباض طاری ہوگیا ---اور کئی روز اس کا اثر رہا'' (ص ۲۹۷-۲۹۸)۔ معلوم نہیں یہ خط کس کی تحسین یا کس کی تنقیص کے لیے، خصوصاً اس یادگاری مجموعے میں شامل کیا گیا ہے۔

اس کتاب میں پرانے رسائل سے علی میاں کی کتب پر مطبوعہ تبصرے، مکتوبات اور خود ان کی خودنوشت ۵۰ صفحوں پر مشتمل بھی شامل کی گئی ہے، لیکن مطبوعہ چیزوں کے ماخذ کا حوالہ دینے سے پہلوتہی کی گئی ہے۔(سلیم منصور خالد)

مسلمان عورت، شیخ وہبی سلیمان عاوجی الالبانی، ترجمہ: مولانا عبدالصبور بن مولانا عبدالغفور، ناشر: مکتبہ غفوریہ، مکان ۱، گلی ۴۸، جمیل ٹاؤن، سبزہ زار سکیم، ملتان روڈ، لاہور۔ صفحات: ۱۹۷۔ قیمت: درج نہیں۔

زیرنظر کتاب میں: اسلام میں عورت کی حیثیت، بعض دائروں میں مرد و زن کے مساوی حقوق، مگر بعض (حیاتیاتی، نفسیاتی اور دینی) پہلوؤں سے مرد اور عورت کی نوعیت و حیثیت میں تفاوت و تفریق، مرد و زن کے تعلق کے معاشرتی پہلو، ازدواجی زندگی اور حقوق و فرائض، پردہ، عورت بطور خاتون خانہ، اور عورتوں کی گمراہی کا ذمہ دار کون؟ اور مسلمان عورت کیسی ہو؟ --- جیسے امور پر قرآن و حدیث کی روشنی میں بحث کی گئی ہے۔ بعض مصنفین کے مشاہداتِ مغرب کا ذکر بھی کیا گیا ہے۔

اپنے موضوع پر اچھی کتاب ہے لیکن، اوّل: مترجم نے یہ بتانے کی زحمت نہیں کی کہ مصنف کون ہے؟ ممکن ہے طبقۂ علما میں وہ محتاجِ تعارف نہ ہوں مگر ان کے مختصر تعارف کے لیے قاری کی خواہش فطری ہے۔ دوم: فاضل مصنف نے یہ کتاب اپنے مخصوص ماحول اور (کسی عرب خطے) کے حالات کو سامنے رکھ کر لکھی مگر طبقۂ نسواں کے حوالے سے، پاکستانی معاشرہ کن

© rasailojaraid.com